ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

ڈاکٹر محمد حسنین ساحر
پی ایچ ڈی (پاکستانی زبانیں)، AIOU، اسلام آباد
شازیہ شاہین
پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، مری
ڈاکٹر شکیل کاسیروی
نائب صدر، بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان، اسلام آباد

”بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان“ کی اشاعتی خدمات: تحقیق و تجزیہ

Dr. Muhammad Hassnain Sahir
PhD (Pakistani Languages), AIOU, Islamabad.
Shazia Shaheen
Punjab School Education Department, Murree
Dr. Shakil Kasairvi
Vice President, Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan, Islamabad

***Corresponding Author:** hassnainsahir@gmail.com

Publishing Services of "Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan": Research and Analysis

Before and after the establishment of Pakistan, several literary organizations of historical importance have been fulfilling the responsibility of promoting literature and training the new generation in an auspicious manner. Even now, many literary organizations in Pakistan are playing their active role in the field of Pakistani language and literature. Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan is also one of such organizations. Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan, based in Islamabad, is a purely literary organization, which was established on March 8, 2013. Mainly the aim of this organization is to give trend to scholarly and literary activities in and around Islamabad, in which the organization has achieved considerable success. The most important achievement of Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan is that it has

published 22 books (in the categories of poetry, prose, research and criticism) within ten years of its establishment. Among the authors whose books have been published by Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan, Prof. Muhammad Saqlain Zaigham, Dr. Shaukat Mehmood Shaukat, Dr. Hassnain Sahir, Dr. Shakeel Kasairvi and Dr. Nisar Ahmed, are important. This paper attempts to provide an introductory overview of the publishing services of this organization.

Keywords: *Bazm-e-Takhliq-o-Tehqiq Pakistan, literary organization, Poetry, Fiction, Research and Criticism, Publishing and literary services.*

معاشرے میں ادبی سرگرمیوں کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ یہاں تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرنے کے مواقع زیادہ میسر ہیں۔ ادبی سرگرمیوں کی بدولت مختلف الخیال لوگوں کو ایک دوسرے کی رائے سے آگاہی حاصل ہوتی ہے اور معاشرے میں ہم آہنگی اور یگانگت کا ماحول پروان چڑھتا ہے۔ تاہم، ادبی سرگرمیاں تب ہی فروغ پاسکتی ہیں جب یہ منظم انداز میں ہوں اور انھیں منظم کرنے کے لیے ادبی تنظیموں کا کردار اہم ہوتا ہے۔ ایک تنظیم کی بنیاد رکھنا اور اسے مطلوبہ مقاصد کے حصول کے قابل بنانا کوئی آسان کام نہیں۔ آصف اکبر کے بقول:

> ”آج کے دور میں ادبی تنظیموں کی اہمیّت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ میں ان سودائیوں کو سلام کرتا ہوں جو اس نفسا نفسی کے دور میں بھی اپنی ادبی جبلّت کو منظّم کرنے کے لیے ادبی تنظیمیں بناتے ہیں اور ان کو اپنا وقت اور وسائل دیتے ہیں۔ اور اس طرح ادبی معیار کو قائم رکھنے میں اپنا نمایاں کردار ادا کرتے ہیں“۔(1)

قیامِ پاکستان سے قبل اور مابعد، سائنٹفک سوسائٹی، انجمن پنجاب، انجمن ترقی اُردو، حلقہ اربابِ ذوق، انجمن ترقی پسند مصنفین جیسی تاریخی اہمیت کی حامل ادبی تنظیمیں ادب کے فروغ اور نئی نسل کی تربیت کا فریضہ بہ طریقِ احسن نبھاتی رہی ہیں۔اس وقت بھی پاکستان میں متعدد ادبی تنظیمیں پاکستانی زبان و ادب کے میدان میں اپنا فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔ بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کا شمار بھی متحرک اور فعال ادبی تنظیموں میں ہوتا ہے جس نے زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ بزم تخلیق و تحقیق پاکستان خالصتاً ادبی تنظیم ہے جس قیام 23 مارچ 2013ء کو عمل میں لایا گیا۔اس کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہے۔ ”اس تنظیم کے بانی چیئرمین پروفیسر محمد ثقلین ضیغم، صدر شاکر اعوان، نائب صدور، ڈاکٹر شکیل کاسیروی، بابر بخاری، جنرل سیکریٹری شبیر احمد بھٹی اور جوائنٹ سیکریٹری شیراز اعوان ہیں۔ ایگزیکٹو ممبران میں ڈاکٹر

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

شوکت محمود شوکت، پروفیسر قمر زمان، محمد ابو بکر صدیق، محمد قاسم مغل، مزمل سردار، پروفیسر محمد سرور کھوسہ اور پروفیسر صوفیہ ہاشمی شامل ہیں"(2)۔اس ادبی تنظیم کی خاص بات اس کی اشاعتی خدمات ہیں۔بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان نے گزشتہ دس برسوں میں شاعری، نثر اور تحقیق و تنقید اور تدوین کے حوالے سے بائیس کتابیں شائع کی ہیں جو قومی سطح پر عصری ادبی تنظیموں کے تقابل میں ایک منفرد اعزاز ہے۔

23 مارچ 2013ءکو "شبِ سُرخاب" کی تقریبِ رونمائی کی صورت میں بزمِ تخلیق و تحقیق نے اپنے وجود کا عملی طور پر اعلان کیا۔ "شبِ سُرخاب" ، بزم ِ تخلیق و تحقیق کے بانی چیئرمین پروفیسر محمد ثقلین ضیغم کا اوّلین شعری مجموعہ ہے جو بزمِ تخلیق و تحقیق اور رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز راولپنڈی کے اشتراک سے شائع ہوا۔اس کتاب کا دیباچہ پروفیسر شوکت محمود شوکت نے تحریر کیا۔کتاب میں ڈاکٹر انعام الحق جاوید اور ڈاکٹر طاہر مسعود قاضی کی آرا بھی شامل ہیں۔کتاب اور صاحبِ کتاب محمد ثقلین ضیغم کے بارے میں ڈاکٹر انعام الحق جاوید لکھتے ہیں:

> "جب میں محمد ثقلین ضیغم کے کلام کو ایک محقق کی نگاہِ غلط انداز اور ایک نقاد کے زاویہ ءبے لحاظ سے دیکھتا ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ انھوں نے صراحئ کلام سے خمِ مفہوم کو جامِ الفاظ میں اس انداز سے ڈالا بلکہ ڈھالا ہے کہ یہ مشروبِ شعر غزل کے ایک عام مے کش سے لے کر نظم کے ایک رِندِ بلانوش تک سبھی کو یکساں طور پر مدہوشی کی کیفیت سے دوچار کرنے کی صلاحیت رکھا ہے۔۔۔ضیغم صاحب نئی نئی اصطلاحات و ادبی ایجادات کا بھی بخوبی ادراک رکھتے ہیں۔ہم نے اک ایک شعر کے لیے "فردیات" کی اصطلاح تو سنی تھی "افراد" کی نہیں۔آپ نے اپنی کتاب "شبِ سُرخاب" کے ایک حصے کا نام "افراد و قطعات" رکھا ہے"۔(3)

اس کے بعد 2015ءمیں بزم تخلیق و تحقیق کے صدر شاکر اعوان کی کتاب "وادئ چھتر کرلوٹ" شائع ہوئی۔یہ کتاب بھی بزمِ تخلیق و تحقیق اور رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز راولپنڈی کے باہمی اشتراک سے شائع ہوئی۔اس کتاب میں وادئ چھتر کرلوٹ کا تاریخی اور ثقافتی و سماجی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ اس میں کچھ سماجی موضوعات کو بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے۔"وادئ چھتر کرلوٹ" کے دیباچہ

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

نگاروں میں پروفیسر محمد ثقلین ضیغم، ڈاکٹر شوکت محمود شوکت، ڈاکٹر نثار احمد چودھری، پروفیسر قمر زمان اور ڈاکٹر حسنین ساحر شامل ہیں۔ قمر زمان اپنے دیباچے میں لکھتے ہیں:

"شاکر اعوان کی اس کاوش کے ذریعے ہمیں نہ صرف وادیٔ چھتر کرلوٹ سے آگاہی ہوتی ہے بلکہ اس کے خدوخال بھر کر ہمارے سامنے آتے ہیں اور ہم اس کے پس منظر اور پیش منظر سے آگاہ ہوتے ہیں"۔(4)

مئی 2017ء میں حسنین ساحر کی کتاب "سی حرفیاں میاں سید محمد چشتی: تحقیق و تدوین" شائع ہوئی۔ یہ کتاب بزمِ تخلیق و تحقیق کی طرف سے بطور پبلشر، پہلی کاوش تھی۔ یعنی پہلی دو کتابیں؛ "شبِ سُرخاب" اور "وادیٔ چھتر کرلوٹ" بزمِ تخلیق و تحقیق کے زیرِ اہتمام شائع ہوئیں لیکن پہلی بار بزم کے بینر تلے بطور ناشر "سی حرفیاں میاں سید محمد چشتی: تحقیق و تدوین" کی اشاعت ہوئی۔ یہ کتاب دراصل حسنین ساحر کا ایک تحقیقی مقالہ ہے، جس میں جہلم کے صوفی شاعر میاں سید محمد چشتی کی 1890ء سے پہلے کے زمانے کی غیر مطبوعہ سی حرفیوں کی تحقیق و تدوین کے ساتھ ساتھ ایک طویل تحقیقی مقدمہ بھی شامل ہے جس میں میاں سید محمد چشتی کے احوال و آثار اور ان کے کلام کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ حسنین ساحر کی تحقیق و تدوین کے ضمن میں ڈاکٹر محمد سخی خان لکھتے ہیں:

"حسنین ساحر نے سی حرفیاں میاں سید محمد چشتی میں تدوین و تحقیق کا ایک ایسا معیار مقرر کر دیا ہے جو بعد میں آنے والے محققین کے لیے مشعلِ راہ ہو گا۔ ایک دیانت دار محقق کی طرح تحقیق کا کوئی پہلو قیاس آرائیوں کے دھندلکے میں مبہم نہیں رکھا۔ بلکہ اپنی ہر بات کو دلیل اور حوالہ دے کر واضح طور پر درج کیا ہے۔ میاں سید محمد چشتی کے کلام کا فکری و فنی جائزہ بھی غیر جانب دارانہ اور عالمانہ طریقے سے کیا گیا ہے"۔(5)

اسی سال 2017ء کے اواخر یعنی نومبر میں پروفیسر محمد ثقلین ضیغم کی دوسری اور بزمِ تخلیق و تحقیق کی مجموعی طور پر چوتھی کتاب "ثمینہ راجا: حیات اور ادبی خدمات" اشاعت آشنا ہوئی۔ محمد ثقلین ضیغم کی یہ کتاب ان کے ایم فل اردو کی ڈگری کے لیے لکھے گئے تحقیقی مقالے کی کتابی شکل ہے۔ اس کتاب میں محمد ثقلین ضیغم نے ثمینہ راجا کی حیات اور ان کی ادبی خدمات کے ساتھ ساتھ ان کے فکر و فن کا بڑی عمیق بینی سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کا دیباچہ ڈاکٹر ریاض احمد ریاض نے تحریر کیا ہے۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

مئی 2018ءمیں بزم تخلیق و تحقیق کی طرف پانچویں اشاعت "دیدۂ دل" کے نام سے ہوئی۔یہ کتاب ڈاکٹر شکیل کاسیروی کے کالموں اور یادداشتوں کا مجموعہ ہے۔اس کتاب کے دیباچہ نگاروں میں پروفیسر محمد ثقلین ضیغم اورڈاکٹر محمد عمر ریاض عباسی شامل ہیں۔"دیدۂ دل" کے چار حصے ہیں۔پہلے حصے میں وہ کالم ہیں جو "دیدۂ دل" کے نام سے اخبارات میں چھپتے رہے۔دوسرا حصہ یادداشتوں پر مشتمل ہے۔ تیسرے حصے میں غیر مطبوعہ مضامین شامل ہیں جب کہ چوتھے حصے میں احباب کے مختصر تبصرے شامل ہیں۔اس کتاب کے دیباچے میں ڈاکٹر عمر ریاض عباسی لکھتے ہیں:

> "ڈاکٹر شکیل کاسیروی کی تحریروں میں سماجی مسائل اور ان کا حل، فکری مغالطوں کا ازالہ، روحانی اقدار کا فروغ اور دیہی زندگی کا حسن نمایاں جھلکتا ہے۔ڈاکٹر شکیل کاسیروی نے عام آدمی کی فکر، سوچ اور طرزِ زندگی کو موضوع بنا کر حقیقی قدروں کے فروغ کو اجاگر کیا ہے۔تخیل اور فکر کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی کے روشن پہلو ان کی تحریروں کو ایک نورِ یقین عطا کرتے ہیں"۔(6)

مئی 2018ءہی میں حسنین ساحر کی غزلوں کا مجموعہ "فصیلِ جاں" کے نام سے شائع ہوا۔اس کتاب میں ایک سو پانچ غزلیں شامل ہیں۔لیکن، پچھلی کتاب کی طرح حسنین ساحر کی اس کتاب میں بھی کوئی دیباچہ اور فلیپ شامل نہیں ہے۔حسنین ساحر کی "فصیلِ جاں" کو دنیائے ادب میں بہت پذیرائی ملی۔ نہ صرف پاکستان بلکہ بھارت میں بھی انھیں تحریری طور پر سراہا گیا۔"فصیلِ جاں" کے حوالے سے محمد وقار واقد نے ایم اے اُردو کے لیے "حسنین ساحر کے مجموعۂ غزل "فصیلِ جاں" کا تجزیاتی مطالعہ" کے عنوان سے تحقیقی مقالہ بھی تحریر کیا ہے۔یہ مقالہ "حسنین ساحر کی غزل گوئی" کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

سال 2020ءبزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کی اشاعتی سرگرمیوں کے حوالے سے بہت بھرپور سال ثابت ہوا۔اس سال بزم کی طرف سے چارانتہائی اہم کتب ادبی دھارے میں شامل ہوئیں۔ جولائی 2020ءمیں ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کی حمدیہ دو بیتیوں پر مشتمل کتاب "اللہ اکبر" کی اشاعت ہوئی۔اس کتاب کا پہلا ایڈیشن بھارت میں شائع ہوا جب کہ پاکستان میں اس کا دوسرا ایڈیشن بزمِ تخلیق و تحقیق نے شائع کیا۔اس کتاب کے دیباچہ نگاروں میں پاکستان سے ڈاکٹر محمد ساجد نظامی اور پروفیسر محمد ثقلین ضیغم

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

جب کہ بھارت سے فریدہ انجم اور امریکہ سے تنویر پھول شامل ہیں۔اس کتاب کے حوالے سے ڈاکٹر محمد ساجد نظامی لکھتے ہیں:

"شوکت نے کیفیاتِ دل کو اشعارِ حمد میں یوں ڈھالا ہے کہ قاری بھی شاعر کے ساتھ اپنے جذبات پیش کرنے کے لیے ہم نوائی کرتا ہے اور کسی کلام کی خوبی اسی بات میں مضمر ہے کہ متکلم و قاری کے جذبات و احساسات میں ہم آہنگی جھلکنے لگے۔ان کے کلام میں روانی، تغزل اور ایمائیت ہر مقام پر جلوہ گر ہے۔یہاں خیالات کا وفور بھی ہے اور اظہار و بیان کا شعور بھی"۔(7)

2020ءہی میں حسنین ساحر کی کتاب "مدنی نگری پیا براجے: تحقیق و تدوین" اشاعت آشنا ہوئی۔یہ اس سال کی دوسری، حسنین ساحر کی تیسری جب کہ بزمِ تخلیق و تحقیق کی مجموعی طور پر آٹھویں اشاعتی کاوش تھی۔"مدنی نگری پیا براجے" میں صوفی شاعر میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی کی غیر مطبوعہ پنجابی نعتوں کی تدوین کے ساتھ ساتھ حسنین ساحر نے ان کی حیات اور فکر و فن پر مفصل مقدمہ تحریر کیا۔اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی کا کلام پہلی بار اسی کتاب کے ذریعے ادبی روایت و تاریخ میں شامل ہوا۔اس کتاب کا دیباچہ محمد فاروق فضل حیدر نے تحریر کیا۔حسنین ساحر کی کتاب "سی حرفیاں میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی: تحقیق و تدوین" 2020ء میں شائع ہوئی۔اس کتاب میں صوفی شاعر میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی کی غیر مطبوعہ پنجابی سی حرفیوں کی تدوین کی گئی ہے۔یہ کتاب ایم فل (پاکستانی زبانیں و ادب) کے لیے تحریر کیے گئے حسنین ساحر کے تحقیقی مقالے کی کتابی شکل ہے۔اس میں حسنین ساحر کا 120 صفحات پر مشتمل مفصل تحقیقی و تجزیاتی مقدمہ شامل ہے۔اس کے دیباچے میں پروفیسر ڈاکٹر نبیلہ رحمٰن لکھتی ہیں:

"حسنین ساحر دے سودھ سلیقے نوں دیکھ کے اپنے اُستاد محترم جناب حفیظ تائب ہوراں دی گل سچی ہوندی دیکھی کہ جدوں پاک ہستیاں اُتے کم کرن بیٹھو تے اوہناں دے فیوض نال ہوندے نیں۔حسنین ساحر اُتے وی بلاشبہ چشتیہ سلسلے دے عظیم بزرگ شاعر میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی دا ہتھ اے۔حسنین ساحر دی ایہدے نال یقیناً کوئی سانجھ اے۔بزرگاں نال محبت تے سانجھ توں بنا ایہ کم ہو وی نہیں سکدے"۔(8)

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12

نومبر 2020ءمیں شبیر احمد بھٹی کا افسانوی مجموعہ ”تیرھواں ستارا“ کے نام سے شائع ہوا۔ ”تیرھواں ستارا“ بزمِ تخلیق و تحقیق کا دسواں اشاعتی کارنامہ ہے۔ تیس افسانوں/کہانیوں پر مشتمل اس کتاب کا دیباچہ پروفیسر محمد ثقلین ضیغم نے تحریر کیا۔ یہ شبیر احمد بھٹی کی اولین تخلیقی کاوش ہے۔”تیرھواں ستارا“ کے دیباچے میں پروفیسر محمد ثقلین ضیغم لکھتے ہیں:

”یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ کہانی کی بنت میں شبیر احمد بھٹی نے اپنا جگر لہو کیا ہے۔اوران سچائیوں اور حقائق کو منظرِ عام پر لانے کی کوشش کی ہے جنہیں عام طور پر قابل اعتنا نہیں سمجھا جاتا یا وہ قابلِ گردن زدنی ہوتے ہیں۔ایسا کام حسین بن منصور حلاج کی جرات رندانہ کا متقاضی ہوتا ہے۔شبیر بھی شاید اسی راستے کا مسافر ہے۔معاشرے کے پسے ہوئے طبقے کی آرزؤں کو حسرتوں میں بدلتے دیکھ کروہ کیسے خاموش تماشائی بن سکتا ہے“۔(9)

بزمِ تخلیق و تحقیق کے لیے سال 2021ءبھی گزشتہ سال 2020ءکی طرح کامیاب ثابت ہوا۔ کرونا وبا کے دوران جہاں محفلیں نہ سجائی جا سکیں، وہاں بزمِ تخلیق و تحقیق کی اشاعتی سرگرمیاں عروج پر رہیں۔2021ءکے مارچ میں ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کی انگریزی کتاب”Chandelier “ شائع ہوئی جو ان کی تصنیف ”فانوس“ کا انگریزی ایڈیشن ہے۔ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کے ساتھ اس کتاب کے معاون مصنف پروفیسر محمد عثمان صدیق ہیں۔اس کتاب میں ضلع اٹک کے تمام پبلک اور پرائیویٹ کالجز کی تاریخ مرتب کی گئی ہے۔

مارچ 2021ءہی میں بزمِ تخلیق و تحقیق نے نوشین شوکت کی مرتبہ کتاب ”پرتو“ شائع کی۔جس میں ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے لکھے گئے مضامین کا انتخاب شامل ہے۔”پرتو “ میں پاک و ہند کے معروف شعرا، ادبا اور ناقدینِ فن کے مضامین شامل ہیں۔ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کی نعتیہ شاعری کے فکری و فنی تجزیوں پر مشتمل اس کتاب میں کچھ غیر مطبوعہ حمدیہ اور نعتیہ کلام کے علاوہ تیس مختلف علمی و ادبی شخصیات کے مضامین شامل ہیں جن میں ڈاکٹرشوکت محمود شوکت کے فکر و فن اور شخصیت پر تبصرے اور جائزے پیش کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ مشاہیر کے شوکت محمود شوکت کے نام خطوط اور مراسلے بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12

سال 2021ءمیں بزم کی طرف سے تیسری کتاب "پریم دُورائے مَست نظارے" کے نام سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب بزمِ تخلیق و تحقیق کی بطور پبلشر تیرھویں جب کہ حسنین ساحر کی پانچویں کتاب ہے۔ اس کتاب میں اردو، فارسی اور پنجابی کے صوفی شاعر حافظ نذر حسین شاد فاروقی کی پنجابی کافیوں کی تحقیق و تدوین کی گئی ہے۔ حسنین ساحر نے تحقیق و تدوین کا اپنا مخصوص معیار برقرار رکھتے ہوئے نہ صرف شادفاروقی کی کافیوں کی تدوین کی ہے بلکہ انھوں نے شاد فاروقی کے احوال و آثار، شخصیت، فن اور فکر کے ساتھ ساتھ کافی کا بھرپور صنفی محاکمہ بھی تحریر کیا ہے جس میں "کافی" کے صنفی تناظر میں نئے سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

2022ء میں حسنین ساحر کا شعری مجموعہ "چِراغشار" شائع ہوا۔ محمد عدیل اسلم نے اسی شعری مجموعہ پر بی ایس اُردو کے لیے "شعری مجموعہ "چِراغشار" از حسنین ساحر: تنقیدی جائزہ" کے عنوان سے مقالہ بھی تحریر کیا ہے۔ بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کی طرف سے اس سال یہی ایک کتاب شائع ہوئی۔ اس سے اگلے سال 2023ء میں ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کا افسانوی مجموعہ "تکمیلِ ذات" منصۂ شہود پر آیا۔ اس کتاب میں تیئیس افسانے شامل ہیں۔ "تکمیلِ ذات" کے حوالے سے محمد حامد سراج لکھتے ہیں:

> "شوکت محمود شوکت صاحب کی کہانی کا کمال ہے کہ ڈپٹی نذیر احمد کی کہانیوں کی مانند اس میں درد کو لادوا نہیں مان لیا گیا بلکہ سانس لینے اور زندہ رہنے کے لیے ایک دروازہ کھول دیا گیا ہے جس میں سے تازہ ہوا اندر آتی رہی۔۔۔۔ شوکت محمود شوکت کی کہانیاں ایسی اصلاحی کہانیاں ہیں جو ہمیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتی ہیں"۔(10)

بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان نے 2023ء میں کرن نذیر کی مرتبہ کتاب "مضاتیب" شائع کی۔ اس کتاب میں ڈاکٹر شاکر کنڈان اور ڈاکٹر شوکت محمود شوکت کے باہمی مکاتیب کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے لیے لکھے گئے مضامین مرتب کیے گئے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف کمال کے مطابق "اس کتاب میں مکاتیب کے علاوہ دونوں شخصیات کے ایک دوسرے کے حوالے سے لکھے گئے مضامین ادب کے مختلف گوشوں کو سامنے لاتے ہیں۔ اس کتاب میں کرن نذیر نے تدوین اور ترتیبِ متن کے اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے اس انداز میں ان کے خطوط، مضامین، دعوت نامے اور عید کارڈوں کو کتابی شکل دی ہے جس سے نہ صرف دونوں ادیبوں کی شخصیات بلکہ ان کے فنون کا تعارف بھی ہو جاتا ہے(11)۔ بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کی طرف سے سال 2023ء کی تیسری جب کہ

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12

ماخذ تحقیقی مجلہ

مجموعی طور پر سترھویں کتاب "عکسامین" کے نام سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب حسنین ساحر کے تنقیدی و تاثراتی مضامین پر مشتمل ہے۔ "عکسامین" کے حوالے سے عمر حفیظ لکھتے ہیں:

> "چراغشار سے علاقہ ہوا تو پتا چلا کہ یہاں تو قدم قدم پر حسینیت کے جھنڈے گڑھے ہیں اور گاہ بہ گاہ یذیدیت کی نفی کی گئی ہے۔ ڈاکٹر حسنین ساحر نے ہر قسم کی یذیدیت کو نشانے پر لیا ہے۔ "چراغشار" میں ہر رنگ کے یزید برہنہ ہوئے ہیں۔ چلتے پھرتے سیاسی و سماجی اور معاشی یزیدیت سے لے کر فکر واحساس تک، تنہائی وافسردگی سے مایوسی تک ،ہوس پرستی سے مادیت پرستی تک، تنگ نظری سے عصبیت تک؛ نوع بنوع کی یذیدیت کو للکارا گیا ہے"۔(12)

2024ء میں حسنین ساحر کے اُردو دوہوں پر مشتمل کتاب "کلپنا" شائع ہوئی۔ یہ کتاب حسنین ساحر کی کمال تخلیقی صلاحیتوں کی عکاس ہے۔ اس کتاب کے دوسرے حصے میں اُردو ماہیے شامل کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب موسیقیت اور غنائی آہنگ کے باوصف بہت منفرد ہے۔ 2024ء میں بزم کی جانب سے منظرِ عام پر آنے والی دوسری کتاب "شبِ یلدا" ہے۔ یہ کتاب محمد ثقلین ضیغم کا شعری مجموعہ ہے جو تقدیسی شاعری، غزلیات اور نظموں پر مشتمل ہے۔ اسی سال ڈاکٹر شکیل کاسیروی کی کتاب "ہدف" کے نام سے بزم کے پلیٹ فارم سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب ترغیبی نوعیت کی ہے جو بطور خاص نوجوان قارئین کے لیے لکھی گئی ہے۔ 2024ء ہی میں ڈاکٹر نثار احمد کی کتاب "یونیورسٹی آف داڈائننگ ٹیبل" شائع ہوئی۔ اس کتاب میں ڈاکٹر نثار احمد کے تعلیم وتربیت اور سیاست وسماج کے سیاق میں لکھے گئے اُردو اور انگریزی مضامین مرتب کیے گئے ہیں۔ سال 2024ء کی پانچویں اور بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کی مجموعی طور پر بائیسویں اشاعت "سوہانِ رُوح" کے نام سے منظرِ عام پر آئی۔ یہ کتاب صوفیہ ہاشمی کا شعری مجموعہ ہے۔

بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان کا ادبی سفر کامیابی کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ مذکورہ بالا استشہادات اس بات کا ثبوت ہیں کہ بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان ایک ایسی ادبی تنظیم ہے جو قومی ادب کے لیے گراں قدر خدمات سر انجام دے رہی ہے۔

<<<>>>

حوالہ جات:

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 5, Issue 3, (July to Sep 2024)
https://doi.org/10.47205/makhz.2024(5-III)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

1. آصف اکبر، "ادب کی ترقی و ترویج میں ادبی تنظیموں کا کردار"(مضمون)، 24مارچ 2015ء کو ثبات فاؤنڈیشن کی عالمی یوم شاعری کے سلسلے میں منعقد کی گئی تقریب میں پڑھا گیا۔
2. نائلہ فردوس، "بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان: ایک تعارف"(مضمون)، مشمولہ روزنامہ "پاکستان"، راولپنڈی،17جولائی2022ء،ص:7
3. انعام الحق جاوید، ڈاکٹر، تقریظ، شبِ سُرخاب، راولپنڈی: رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز/بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان، 2013ء، ص:26
4. قمرزمان، دیباچہ، وادیٔ چھتر کرلوٹ، راولپنڈی: رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز/بزمِ تخلیق و تحقیق، 2015ء، ص: 27
5. محمد سخی خان،ڈاکٹر، "حسنین ساحر کی دریافت: سی حرفیاں میاں سید محمد چشتی"، مشمولہ "دھنگ رنگ"، شمارہ2،اٹک،2019ء، ص: 132
6. عمر ریاض عباسی، ڈاکٹر، دیباچہ، دیدۂ دل، اسلام آباد: بزمِ تخلیق و تحقیق، 2017ء، ص: 29
7. محمد ساجد نظامی، ڈاکٹر، دیباچہ، اللہ اکبر(حمدیہ)، اسلام آباد: بزمِ تخلیق و تحقیق، 2020ء، ص: 32
8. نبیلہ رحمٰن، پروفیسر ڈاکٹر، دیباچہ، سی حرفیاں میاں محمد شفیع اختر ڈھانگروی: تحقیق و تدوین، اسلام آباد: بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان،2020ء،ص:12
9. ضیغم، محمد ثقلین، تیرھواں ستارا (افسانے)، اسلام آباد: بزمِ تخلیق و تحقیق، 2020ء، ص: 9
10. محمد حامد سراج، دیباچہ، "تکمیلِ ذات"، اسلام آباد:بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان،2023ء،ص:12
11. اشرف کمال، ڈاکٹر، (تقریظ)، مضاتیب، مرتب: کرن نذیر، اسلام آباد: بزمِ تخلیق و تحقیق پاکستان، 2023ء،ص:10
12. عمر حفیظ، "چراغشار: ڈاکٹر حسنین ساحر کی ایک شعوری بغاوت"(مضمون)، مشمولہ روزنامہ "اساس"، راولپنڈی،28مئی2024ء،ص:4